ایم کیوایم قائداعظم کے تصور کے مطابق پاکستان کوفلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے، الطاف حسین

ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم لسانی، مذہبی اورفرقہ واریت کے خانوں میں تقسیم ہونے کے بجائے ایک قوم کاتصور مضبوط کریں گے

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 61ویں برسی کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔11 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم قائداعظم محمد علی جناح کے تصور کے مطابق پاکستان کوفلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی 61ویں برسی کے موقع پرایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ قائداعظم نے ایک ایسے پاکستان کی بنیادرکھی تھی جہاں مذہبی اقلیتوں کومذہبی آزادی اوران کے بنیادی حقوق کوتحفظ حاصل ہو۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے قیام پاکستان کے فوری بعد تحریک آزادی کی جدوجہد کرنے والے حریت پسندوں کی مخبری کرنے والے اورانگریزوں سے بڑی بڑی جاگیریں حاصل کرنے والے جاگیرداراوروڈیرے پاکستان پر مسلط ہوگئے اور پاکستان پرآج تک فرسودہ جاگیردارانہ نظام رائج ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کوآج انتہاء پسندی اوردہشت گردی سمیت دیگر مسائل کا سامنا ہے اورایسا صرف اس لئے ہے کہ ہم نے بحیثیت قوم قائداعظم محمد علی جناح کے نظریات، افکاراور فرمودات کوفراموش کردیا ہے۔اگرہم پاکستان کوایک عظیم فلاحی ریاست بنانا چاہتے ہیں اورملک وقوم کوجدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں تمام مذہبی، لسانی تفریق اورفرقہ واریت سے پاک ہوکر قائداعظم محمد علی جناح کی تعلیمات پران کی روح کے مطابق عمل کرنا ہوگا اوران سے رہنمائی حاصل کرنا ہوگی۔ایم کیوایم پاکستان کوترقی وخوشحالی کی راہ پرگامزن کرنا چاہتی ہے اور پاکستان کوقائداعظم محمد علی جناح کے تصور کے مطابق فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم لسانی، مذہبی اورفرقہ واریت کے خانوں میں تقسیم ہونے کے بجائے ایک قوم کا تصورمضبوط کرکے ملک وقوم کوترقی وخوشحالی کے اس مقام پرلے جائیں گے جس کا خواب بانی پاکستان نے دیکھا تھا۔

سیالکوٹ میں شرپسند عناصر کی جانب سے چرچ کونذرآتش کرنے کا واقعہ قابل مذمت ہے۔رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے جودیگرتمام مذاہب کے ماننے والوں کے احترام کادرس دیتا ہے

جوعناصر مذہبی اقلیتوں کی عبادتگاہوں کونقصان پہنچارہے ہیں وہ دنیا بھرمیں اسلام اور پاکستان کی بدنامی کا سبب بن رہے ہیں

کراچی۔۔۔11 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سیالکوٹ میں شرپسندعناصر کی جانب سے ایک چرچ کونذرآتش کرنے کے واقعہ کی شدیدالفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ذاتی جھگڑوں کوبنیاد بنا کرمنفی اور پرتشددکارروائیاں کرنا، گرجا گھروں کونقصان پہنچانا اورعیسائیوں اوردیگر مذہبی اقلیتوں کوزیادتیوں کانشانہ بنانا قابل مذمت ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے جودیگرتمام مذاہب کے ماننے والوں کے احترام کادرس دیتا ہے لہٰذا جوعناصر مذہبی اقلیتوں اورانکی عبادتگاہوں کونقصان پہنچارہے ہیں اورذاتی جھگڑوں کوبنیاد بنا کرمذہبی منافرت کوہوادے رہے ہیں وہ دنیا بھرمیں اسلام اور پاکستان کی بدنامی کا سبب بن رہے ہیں لہٰذا تمام امن پسندعناصرکوتشدد کی ایسی کارروائیوں اورشرپسندعناصر کی کھل کرمذمت کرنا چاہیے۔رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کانوٹس لیاجائے اوراس واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے۔

آرٹیکل 6 کے تحت کسی ایک فرد کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکتی، قاسم علی رضا

رنچھوڑلائن، بزنس روڈ، لیاری سیکٹرز کے تحت افطارپارٹی کے اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔11ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن ومرکزی شعبہ اطلاعات کے انچارج قاسم علی رضا نے کہا ہے کہ آرٹیکل 6 کے تحت کسی ایک فرد کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکتی۔ یہ بات انہوں نے ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے زیراہتمام منعقدہ افطارپارٹی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجتماع سے تنظیمی کمیٹی کے رکن افسرحسین اورصدرٹاؤن کے حق پرست ناظم محمد دلاور نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی رکن سلیم تاجک، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی طاہرقریشی، شعیب ابراہیم، تنظیمی کمیٹی کے اراکین، ایم کیوایم

رنچھوڑ لائن، برنس روڈ اور لیاری سیکٹر کمیٹی کے ارکان کے علاوہ سنی تحریک اور عوامی نیشنل پارٹی کے مقامی عہدیداران بھی موجود تھے۔ قاسم علی رضا نے کہا کہ آرٹیکل 6 کی شقوں کے مطابق آئین توڑنے اور آئین توڑنے والوں کا ساتھ دینے والے سب غداری کے مرتکب ہوتے ہیں لہٰذا جنرل پرویز مشرف سمیت جن جن جرنیلوں نے آئین توڑا اور جن سیاسی جماعتوں، ججوں، ملٹری وسول بیوروکریسی نے آئین توڑنے والوں کا ساتھ دیا ان سب کا بھی ٹرائل ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کیلئے آواز بلند کی اور غریب متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت افراد کو ایوانوں تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم پر جناح پور بنانے کا الزام لگانے کا مقصد ملک بھر کے عوام کو ایم کیو ایم سے گمراہ کرنا تھا تا کہ حق پرستی کا فلسفہ ملک بھر میں پھیلنے سے روکا جا سکے۔ تنظیمی کمیٹی کے رکن افسر حسین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جو عناصر ایم کیو ایم پر ملک دشمنی اور غداری کے جھوٹے اور من گھڑت الزامات عائد کیا کرتے تھے آج وہی قوم کے سامنے یہ اعتراف کر رہے ہیں کہ ایم کیو ایم کے کسی دفتر سے جناح پور کے نقشہ برآمد نہیں ہوئے اور نقشوں کی برآمدگی ایک ڈرامہ تھی۔ صدر ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد دلاور نے کہا کہ حق پرست بلدیاتی قیادت عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کراچی اور اس کے شہریوں کی عملی خدمت کر رہی ہے اور شہر میں ترقیاتی منصوبوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے کہ حق پرست قیادت عملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سالانہ امدادی پروگرام 13 ستمبر کو ہوگا

امدادی پروگرام سے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔11 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ہر سال کی طرح امسال بھی سالانہ امدادی پروگرام 22 رمضان المبارک 13 ستمبر بروز اتوار شام 4 بجے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا بلاک 14 نزد تعلیمی باغ میں ہوگا۔ سالانہ امدادی پروگرام کی تقریب سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرے میں سالانہ امدادی پروگرام منعقد کر کے ہزاروں مستحق بیواؤں، یتیموں، ناداروں اور غریب طلباء میں بلاتفریق کروڑوں روپے کی امدادی اشیاء اور نقد تقسیم کی جاتی ہیں۔

طالبان دہشتگردوں کی سینٹرل جیل پشاور میں قائم ریاست ختم کی جائے، ارکان قومی اسمبلی

جیل میں عدالتیں لگا کر قیدیوں کو سزائیں دینے، شاہانہ سہولیات اور موبائل فون کا استعمال کا نوٹس لیا جائے

کراچی۔۔۔11 ستمبر 2009ء

حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے سینٹرل جیل پشاور میں طالبانائزیشن اور طالبان کی جانب سے فیصلے سنانے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پشاور جیل میں طالبان دہشت گردوں نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے جہاں وہ خودساختہ عدالتیں لگا کر ظالمانہ قوانین کے تحت عام قیدیوں کو سزائیں بھی سنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سینٹرل جیل پشاور میں طالبان دہشتگردوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور ظالمانہ سزاؤں کا عمل قومی سلامتی کے اداروں اور ملک بھر کے محبت وطن عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے، سینٹرل جیل میں طالبان دہشتگردوں کو جیل میں موبائل فون اور دیگر جدید سہولیات مہیا کی گئی ہیں جن کے ذریعے وہ وزیرستان میں موجود قیادت سے بھی مسلسل رابطے میں ہیں اور جیل انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ طالبان دہشتگردوں کی دھمکیوں کے باعث جیل سپرنٹنڈنٹ جلیل مسعود اور دیگر افسران پہلے ہی اپنا تبادلہ کرا چکے ہیں، طالبان دہشتگرد اسلام آباد کے ایک سرکاری افسر کو جیل کے دورے کے دوران تشدد کا نشانہ بھی بنا چکے ہیں اور خودساختہ عدالتیں قائم کر کے قیدیوں کو سزائیں بھی دے رہے ہیں جس سے عام قیدیوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اور وہ شدید خوف وہراس کا شکار ہیں۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ پشاور جیل میں طالبان دہشتگردوں کی حکومت کا نوٹس لیا جائے اور جیلوں میں موجود کالعدم تنظیموں کے دہشتگردوں کے مضبوط نیٹ ورک اور شاہانہ سہولیات کی بھی تحقیقات کرائی جائیں۔

تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج کرنے والے محنت کشوں پر پولیس تشدد کا نوٹس لیا جائے، ایم کیوایم لیبر ڈویژن

کیرج فیکٹری اسلام آباد کے محنت کشوں کو فی الفور تنخواہیں ادا کی جائیں اور پولیس اہلکاروں کے خلاف کاروائی کی جائے

کراچی۔۔۔11ستمبر2009ء

ایم کیوایم لیبر ڈویژن سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے انچارج واراکین نے اسلام آباد میں کیرج فیکٹری کے ملازمین پر پولیس لاٹھی چارج، شیلنگ اور فائرنگ کے نتیجے میں ایک محنت کش کے جاں بحق ہونے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ پرامن احتجاجی ملازمین پر پولیس کے وحشیانہ تشدد، لاٹھی چارج، شیلنگ، فائرنگ اور اس کے نتیجے میں ایک محنت کش کی ہلاکت کا نوٹس لیا جائے اور واقعہ میں ملوث پولیس اہلکاروں کو گرفتار کیا جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کیرج فیکٹری کے ملازمین عیدالفطر کے موقع پر تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر پرامن احتجاج کررہے تھے کہ پولیس نے ان پر چڑھائی کردی، شیلنگ اور فائرنگ بھی کی گئی جس کے باعث گولی لگنے سے ایک محنت کش جاں بحق ہوگیا جبکہ متعدد محنت کش شدید زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ اپنا حق مانگنے پر غریب ملازمین کو پولیس کی جانب سے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان پر نہ صرف بلا جواز فائرنگ کی گئی بلکہ ملازمین کو گرفتار بھی کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دارالحکومت اسلام آباد میں پرامن احتجاج کرنے والے ملازمین پر پولیس کا وحشیانہ تشدد، شیلنگ اور فائرنگ کے واقعہ میں ایک محنت کش کی ہلاکت ملک بھر کے محنت کش طبقے کیلئے تشویش کا باعث ہے جس پر وہ سراپا احتجاج ہیں اور جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے انچارج واراکین نے مطالبہ کیا ہے کہ محنت کش کی ہلاکت میں ملوث پولیس اہلکاروں کو گرفتار کیا جائے اور گرفتار ملازمین کو رہا کر کے انہیں تنخواہوں کی جلد از جلد ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆☆